کس لیے؟

جعفر بلوچ (لاہور)

ابتذال آرائی و فقرہ شعاری کس لیے؟
علم و فن کے نام پر فضلہ نگاری کس لیے؟

نیکیوں کے ذکر پر ، حُسنِ عمل کی بات پر
عذر خواہی کس لیے اور شرمساری کس لیے؟

کس لیے مدحت گری تحریف اور تلبیس کی؟
محکماتِ شرع سے باطل براری کس لیے؟

حق پرستی کیوں ہدف ہو طنز اور تضحیک کا
بت فروشی کس لیے ؟ ناحق شعاری کس لیے؟

پاک دھرتی کے مکیں کیوں سیرتاً ناپاک ہوں؟
ہوں فلاح و خیر سے کردار عاری کس لیے؟

ملتِ اسلام کی دشمن ہے ملت کفر کی
کفر کی ملت سے اہلِ دیں کی یاری کس لیے

بھائیوں کو بھائیوں کا تو نے دشمن کر دیا
دیں سے اے ابنِ ابی ناسازگاری کس لیے؟

اشتہاری بل ہیں اپنے اور لفافے ڈاک کے
قوم اتنی ہو گئی ہے اشتہاری کس لیے ؟

شائیلاکانہ معیشت اپنا ایماں ہو گئی
کس لیے ہم ہو گئے زر کے پجاری کس لیے؟

کیا ہمیں سے انتم الاعلون کا وعدہ نہ تھا؟
اب جہاں بھر میں ہے رسوائی ہماری کس لیے؟